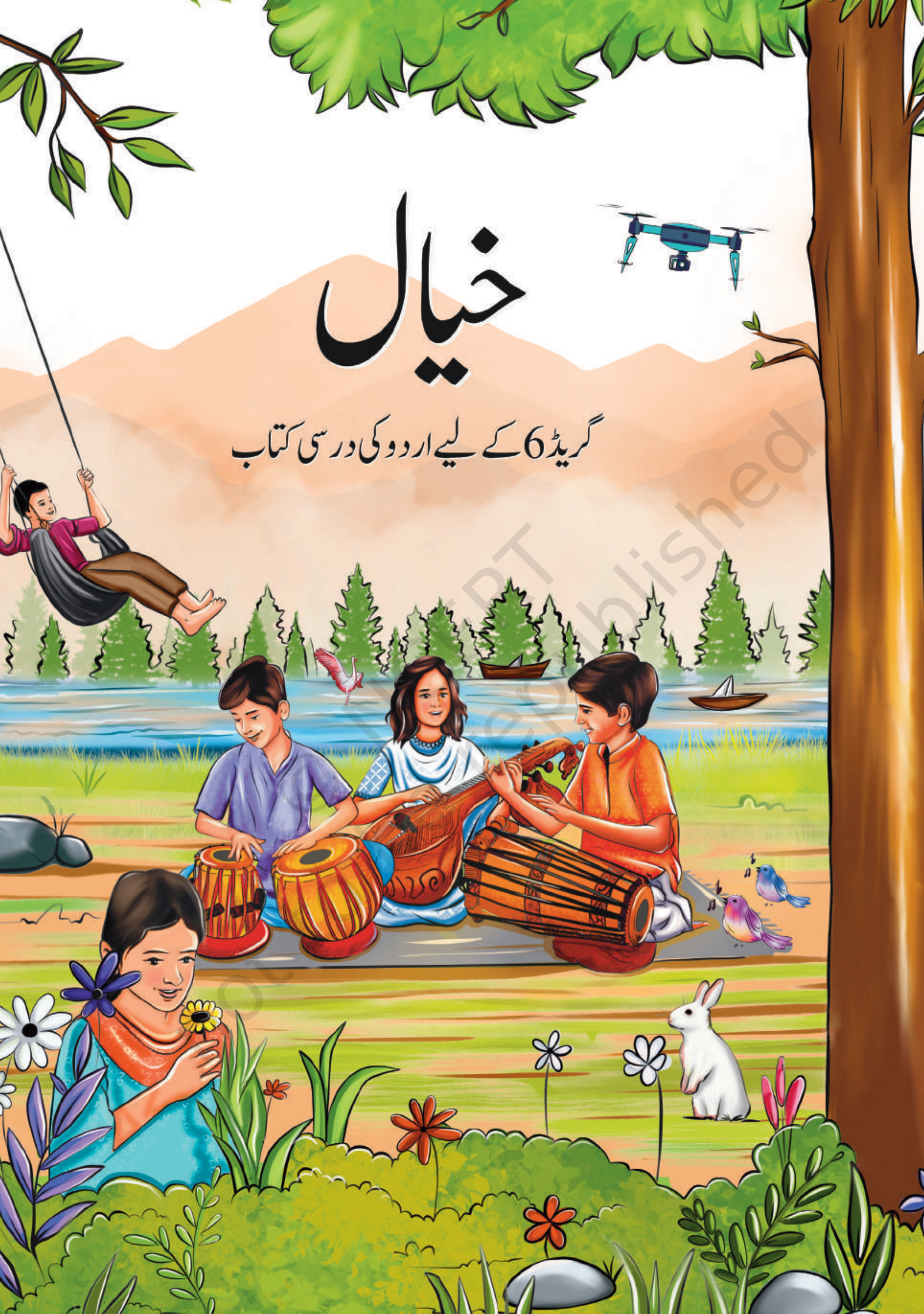

خیال

گریڈ 6 کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

خیال

گریڈ 6 کے لیے اردو کی درسی کتاب

4671

विद्ययाऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

4671 - KHAYAAL
Textbook of Urdu for Grade 6

ISBN 978-93-5292-988-7

پہلا ایڈیشن

جون 2024 جیشٹھ 1946

PD 25T

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

قیمت: ₹ 65.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربڑ کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئ دہلی۔ 110016 فون: 011-26562708

108،100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بنا شنکری III اسٹیج
بنگلورو۔ 560085 فون: 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون،
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014 فون: 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 700114 فون: 033-25530454

سی ڈبلیوسی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 781021 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	:	امیتابھ کمار
پروڈکشن آفیسر	:	جہاں لال

سرورق
فاطمہ ناصر

تصاویر اور لے آؤٹ
فاطمہ ناصر اور لٹل تھنگس، نئ دہلی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئ دہلی نے تاج پرنٹرس، 6A/69، نجف گڑھ روڈ انڈسٹریل ایریا، نزد کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئ دہلی - 110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں یکسر تبدیلی لانے والے درسیاتی اور تدریسیاتی نظام کی سفارش کی گئی ہے، جسے مختلف سطحوں پر طلبا کی نشو و نما کی ضروریات کو پورا کرنے کی غرض سے انتہائی باریک بینی سے وضع کیا گیا ہے۔ یہ نظام اساسی سطح کے تین برس کی آموزش، ابتدائی سطح کے تین برس، مڈل سطح کے تین برس اور ثانوی سطح کے چار برس کا احاطہ کرتا ہے۔ ہر سطح کو اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ عمر کے اعتبار سے مناسب نصاب اور تدریسیات کا نفاذ ہو سکے اور اسکولی تعلیم کی تمام سطحوں پر تعلیم کا بلارکاوٹ سلسلہ تشکیل پا سکے۔

قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں ملک میں ایک ایسا تعلیمی نظام قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے جس کی جڑیں ہندوستانی روایات میں پیوست ہوں اور جو انسانی کوششوں اور معلومات کے تمام شعبوں میں اس کی تہذیبی تکمیلات سے وابستہ ہو۔ اس کے ساتھ طلبا کو اس طرح تیار کیا جائے کہ وہ اکیسویں صدی کے امکانات اور چیلنجوں سے خود کو تعمیری طور پر وابستہ کر سکیں۔ چیلنجوں سے پُر اِس تصوّر کو سبھی سطحوں کے درسیاتی شعبوں میں قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023 کے لیے اساس بنایا گیا ہے۔ اساسی اور ابتدائی سطحوں میں انسانی وجود کی تمام پانچ فطری جبلّتوں 'پنچ کوش' پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، طلبا کی موروثی صلاحیتوں کی پرورش و پرداخت اس طرح کیے جانے کی بات کی گئی ہے کہ اس سے مڈل سطح پر ان کی مزید آموزش میں ترقی کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

'قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023' ایک تفصیلی لائحہ عمل پیش کرتا ہے تاکہ اساسی سطح اور اس کے بعد کی سطحوں کے درمیان وابستگی کو مضبوطی مل سکے، جس سے ایک سطح سے

© NCERT not to be republished

اگلی سطح تک بچوں کی بلا رکاوٹ منتقلی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مڈل سطح پر یہ خاکہ طلبا کو ان مہارتوں سے لیس کرنے کی بات کرتا ہے جو اُن کے آگے بڑھنے کے لیے اس وقت ضروری ہیں، جب وہ اپنی زندگی کے مراحل میں آگے بڑھیں، ان کی تجزیاتی، توضیحی اور بیانیہ سے متعلق صلاحیتوں کا فروغ کر سکیں اور اُن چیلنجوں اور مواقع کے لیے تیار کر سکیں جو اُن کی زندگی میں آنے والے ہیں۔ نو مضامین کا احاطہ کرنے والا ایک متنوع درسیاتی نظام ان کی ہمہ جہت نشو و نما کو فروغ دیتا ہے۔ یہ تین زبانوں جن میں دو ہندوستانی زبانیں ہوں، سے لے کر سائنس، ریاضی، سماجی علوم، آرٹ کی تعلیم، جسمانی تعلیم اور صحت و تندرستی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر مشتمل ہے۔

اس طرح کی یکسر تبدیلی لانے والے آموزشی کلچر کے لیے کچھ لازمی شرائط کی پابندی ضروری ہے۔ اس طرح کی ایک شرط تو مختلف درسیاتی شعبوں میں مناسب نصابی کتابوں کو تیار کرنا ہے کیوں کہ یہ نصابی کتب مشمولات یا مواد اور تدریسیات کے درمیان ثالثی میں مرکزی کردار ادا کریں گی۔ ایک ایسا کردار جو براہِ راست ہدایات اور جستجو و پوچھ تاچھ کے مواقع کے درمیان ایک منصفانہ توازن قائم کر سکے گا۔ دیگر شرائط کا تعلق کمرۂ جماعت کے انتظام اور اساتذہ کو درسیات کے تمام شعبوں اور دیگر عوامل کے ساتھ اپنے تصورات کو وابستہ کرنے کے لیے تیار کرنے سے ہے۔

این سی ای آرٹی اپنی جانب سے طلبا کو اسی طرح کی نصابی کتب فراہم کرانے کے لیے پابند عہد ہے۔ ان کتابوں کو مختلف مراحل سے گزر کر موجودہ شکل میں آنے تک مختلف درسیاتی شعبوں سے وابستہ ماہرین پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں جن کی تدریسی مہارت اور محنت سے یہ درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں۔ اس مقصد سے تشکیل دی گئی کمیٹی میں تدریسیات کے ماہرین اور تدریس سے وابستہ شخصیات بطور اراکین شامل تھے، ان سبھی نے یہ نصابی کتابیں تیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ گریڈ-6 کے لیے اردو زبان کی درسی کتاب ''خیال'' ان میں سے ایک ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی-2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023 کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پورے غور و فکر

© NCERT not to be republished

کے ساتھ اس کی منصوبہ بندی کی گئی اور تمام تر باریک بینی کے ساتھ اسے تیار کیا گیا تاکہ طلبا آموزشی تجربات کے سفر کا لطف اٹھا سکیں۔ اس کے مشمولات میں کہانیاں، نظمیں اور ایسے مضامین شامل ہیں جو ان بچوں کے سماجی، ثقافتی اور جغرافیائی منظر نامے کی عکاسی کرتے ہیں اور جن میں یقینی طور پر ان کی زندگی کے لیے بڑا سامان موجود ہے۔ ''خیال'' میں مشمولات کی تشکیل کے لیے ہندوستانی فکر و فلسفہ، فنکاری اور ثقافتی ورثہ کے عظیم خزانوں سے استفادہ کیا گیا ہے اور ماحولیاتی نقطۂ نظر سے بھی بچوں کو حساس کرنے اور صنفی مساوات وغیرہ کے تصورات کے بارے میں بعض مفروضات کو درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کی دلکش پیش کش اور اسے ایک انفرادی کردار عطا کرنے میں آئی سی ٹی کا بڑا اہم حصہ ہے۔ اوّلاً مجھے یقین ہے کہ ہماری اس نصابی کتاب سے ان تمام درسی اہداف کو کامیابی کے ساتھ حاصل کیا جاسکے گا جو ہمارے پیش نظر رہے ہیں یعنی طلبا میں ایک فطری تجسس کا فروغ، دوم دانشوروں کی مدد سے وضع کی گئی سرگرمیاں مثلاً سننا، بولنا، پڑھنا اور معنی و قواعد پر کسی قدر عبور حاصل کیا جانا جنھیں اس کتاب میں مرحلہ وار اور ترتیب وار مربوط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

کوشش یہ کی گئی ہے کہ یہ ہماری نصابی کتاب درسیات کے بنیادی مقاصد یعنی طلبا میں تنقیدی زاویۂ نظر، غور و فکر، مدلل اظہار اور فیصلہ کی صلاحیت کو فروغ دے سکے۔ ہم جماعت طلبا کے ساتھ آموزش میں معاون ہو، تاکہ کلاس روم کا ماحول زندگی سے بھرپور اور اساتذہ، طلبا دونوں کے لیے یکساں طور پر سود مند رہے۔

اس نصابی کتاب کی اہمیت اور ضرورت سے انکار کیے بغیر یہ بھی ضروری ہے کہ ہمارے طلبا و طالبات آموزش کے دیگر وسائل سے بھی خاطر خواہ استفادہ کرنے سے غفلت نہ برتیں جن میں مقامی لائبریری، والدین کی ذاتی تربیت اور رہنمائی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ملک میں ایک مؤثر آموزشی ماحول جو طلبا و طالبات کو کلی طور پر تعلیمی مقاصد سے آشنا کر سکتا ہے کہ اس میں صرف نصابی کتاب کافی نہیں ہو سکتی۔ مذکورہ تمام اجزا کو گھریلو ماحول اور تدریس و آموزش سے بھرپور ایک پوری فضا سے اس بڑے مقصد میں کامیابی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

میں ان تمام ماہرین اساتذہ اور اسکالرز کا نہایت ممنون ہوں جو اس نصابی کتاب کی تیاری میں شامل تھے اور جنھوں نے اپنی تخلیقی و دانشورانہ صلاحیتوں سے اس اہم مہم کو مسخر کرنے میں ہماری مدد کی ہے۔

میں یہ بھی چاہوں گا کہ اس درسی کتاب سے استفادہ کرنے والے تمام افراد اس کے بارے میں اپنی قیمتی رائے اور مفید مشوروں سے ہمیں آگاہ کریں تا کہ اگلی اشاعت کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

31 مئی 2024
نئی دہلی

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

قومی تعلیمی پالیسی-2020 کی سفارشات پر مبنی قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023 کے تحت پیش کی جانے والی یہ درسی کتاب ''خیال'' گریڈ-6 کے طالب علموں کی مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔اس کا خاص مقصد اردو زبان سے متعلق ضروری معلومات فراہم کرکے طلبا کی علمی، فکری اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔تدریسی وآموزشی ضرورتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسباق کے انتخاب میں طالب علموں کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان واسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔اوراس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں زبان وادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اندر سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

اس کتاب میں مضامین کے علاوہ دلچسپ کہانیاں، نظمیں اور ڈراما وغیرہ شامل کیے گئے ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشکل الفاظ کے معنی، غور کرنے کی بات، سوچیے اور بتایئے، پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے اور عملی کام کے تحت طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس کے علاوہ دو نظمیں 'چاند پہ جا پہنچا انسان' اور 'اردو زباں ہماری'، مضمون 'میٹھے بول' اور دوہے بھی دیے گئے ہیں۔یہ صرف پڑھنے کے لیے شامل کیے گئے ہیں۔ان میں نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

ہماری کوشش ہے کہ کم مواد کے ذریعے زیادہ سے زیادہ مہارتوں کو فروغ دیا جاسکے اور مثبت فکر کے ذریعے معاشرتی اصلاح وترقی کے لیے ذہن سازی کی جاسکے۔ طالب علم اپنی ترسیلی، تجریدی

© NCERT not to be republished

اور انفرادی مہارت کی زرخیزی کے لیے ملک کی کثیر لسانی وثقافتی ورثہ اور ادب میں پوشیدہ خیر و برکت اور شعور و آگہی کے خزانوں سے زیادہ سے زیادہ باخبر ہو سکیں اور استفادہ کر سکیں، اس سے طلبا میں نہ صرف آموزشی اور قرأت کی صلاحیتوں کو جِلا ملے گی بلکہ ان میں تنقیدی نظر، غور و فکر کی عادت، استدلال اور شعر و ادب سے لطف اندوز ہونے کا قومی جذبہ پیدا ہوگا۔ یہ کتاب ماہرینِ تعلیم اور اردو اساتذہ کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ترتیب دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ یہ کتاب طلبا کی ادبی صلاحیتوں کے فروغ میں معاون ہوگی اور ان کے علم و ہنر میں اضافے کا باعث ہوگی۔

اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مفید مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

محمد فاروق انصاری
پروفیسر اینڈ ہیڈ
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹریل کمیٹی (NSTC)

مہیش چندر پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈ منسٹریشن (چیئر پرسن)

منجل بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی (کو چیئر پرسن)

سدھا مورتی، چیئر پرسن، انفوسس فاؤنڈیشن

بِبیک دیب رائے، چیئر پرسن، ای اے سی-پی ایم

شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر ساوتری بائی پھولے، پونا یونیورسٹی، پونا

سجاتا رام دورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش، کولمبیا، کناڈا

شنکر مہادیون، میوزک مائسٹرو، ممبئی

یو. وِمل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پاڈوکون بیڈ منٹن اکادمی، بنگلورو

مشیل ڈنینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی، گاندھی نگر

سرینا راجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈی جی، ایچ پی اے

چامو کرشنا شاستری، چیئر پرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی

سنجیو سانیال، ممبر، ای اے سی-پی ایم

ایم ڈی شری نواس، چیئر پرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی

گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی

رابن چھیتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم

پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دنیش کمار، پروفیسر اینڈ ہیڈ، پروگرام مانیٹرنگ ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رنجنا اروڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
(ممبر-سکریٹری)

© NCERT not to be republished

ڈیولپمنٹ ٹیم برائے درسی کتاب

رہنمائی

مہیش چندر پنت، چیئر پرسن، نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹریل کمیٹی، این ایس ٹی سی

منجل بھارگو، کو چیئر پرسن، نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹریل کمیٹی، این ایس ٹی سی

چیئر پرسن، سب گروپ (اردو)

قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

معاونین

آصف سعید خان، اردو ٹیچر، گورنمنٹ ایجوکیشن کالج، بھوپال

آفتاب احمد، پی جی ٹی (اردو)، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

ابو بکر عباد، پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

احمد محفوظ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

بے بی تبسم محمد عمر انصاری، پرنسپل، انجمن اسلام ہائی اسکول، ممبئی

چمن آرا خان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

راجیش مشرا، پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر

روبینہ خاتون، ٹی جی ٹی (اردو)، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

شمیم احمد، ایسو سی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

© NCERT not to be republished

فاضل احسن ہاشمی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

فرحین بیگم، گورنمنٹ مرارجی دیسائی ریزیڈینشیل پی یو کالج، میسور

فخر عالم، پروفیسر، خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی، لکھنؤ

محمد سرور الہدیٰ، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد عامر علوی، سابق پرنسپل، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، غازی آباد

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

معین الدین جینابڑے، سابق پروفیسر، سی آئی ایل، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

نغمہ پروین، لیکچرر، ڈی آئی ای ٹی (ڈائٹ)، سارناتھ، وارانسی

مبصرین

انوراگ بہر، سی ای او، عظیم پریم جی فاؤنڈیشن، ممبر، نیشنل کریکولم فریم ورک اوور سائٹ کمیٹی

گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی

ساکیت بہوگنا، اسسٹنٹ پروفیسر، کیندریہ ہندی سنستھان، نئی دہلی

رنجنا اروڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
(31 جنوری 2024 تک)

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کتاب کی تیاری اور کراس کٹنگ موضوعات پر رہنمائی اور مشوروں کے لیے زبانوں اور دیگر مضامین کے لیے تشکیل کیے گئے کریکولر ایریا گروپس (سی اے جی) کے چیئرپرسن اور اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔اس کتاب میں شفیع الدین نیّر کی نظم 'دعا'، اکبر الہٰ آبادی کی نظم 'آبِ رواں'، جگن ناتھ آزاد کی نظم 'چاند پہ جا پہنچا انسان'، اسمٰعیل میرٹھی کی نظم 'ایک پودا اور گھاس'، محمد فاروق دیوانہ کی نظم 'پیامِ عمل'، ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی 'احسان کا بدلہ احسان'، کے پی سکسینہ کا مضمون 'پنسل کی کہانی' شامل ہیں۔کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔چڑیا کا گھونسلا کہانی جو عبدالرؤف پاریکھ کی کہانی 'مفت مشورہ' سے ماخوذ ہے، بھی اس کتاب میں شامل ہے۔کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل مضمون 'ویر عبدالحمید' کے لیے نیشنل وار میموریل، نئی دہلی کے ذمہ داران کے خصوصی تعاون کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔کونسل کتاب کی تیاری کے لیے سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ مصطفٰی علی، جونیئر پروجیکٹ فیلو محمد عرفان، ظفرالاسلام اور محمد فہیم، ڈی ٹی پی آپریٹر امجد حسین اور پروف ریڈر واعظ الرحمٰن صدیقی کی بے حد ممنون ہے۔

کونسل اس کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے پبلی کیشن ڈویژن کی بے حد شکر گزار ہے۔اس کتاب کی تیاری وایڈیٹنگ میں اسسٹنٹ ایڈیٹر طیب احمد، محمد شارب ضیا، مسعود احمد، محمد نظام الدین (سبھی کانٹریکچوئل) اور پون کمار بیریار، انچارج ڈی ٹی پی سیل نے پوری دل چسپی سے حصّہ لیا، لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ iii

اس کتاب کے بارے میں vi

1. دعا (نظم) محمد شفیع الدین نیرؔ 1

2. چڑیا کا گھونسلا (کہانی) 8

3. فصلوں کے تہوار (مضمون) 17

میٹھے بول (پڑھنے کے لیے) (مضمون) 24

4. آبِ رواں (نظم) اکبر الٰہ آبادی 26

5. ویر عبدالحمید (مضمون) 32

6. احسان کا بدلہ احسان (کہانی) ڈاکٹر ذاکر حسین 39

چاند پہ جا پہنچا انسان (پڑھنے کے لیے) (نظم) جگن ناتھ آزادؔ 46

7. محنت کی عظمت (ڈراما) 48

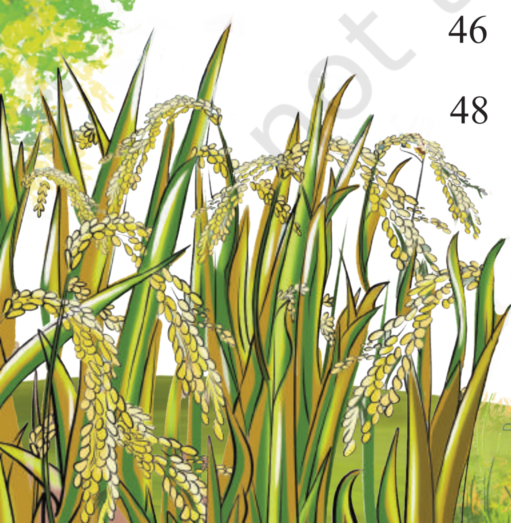

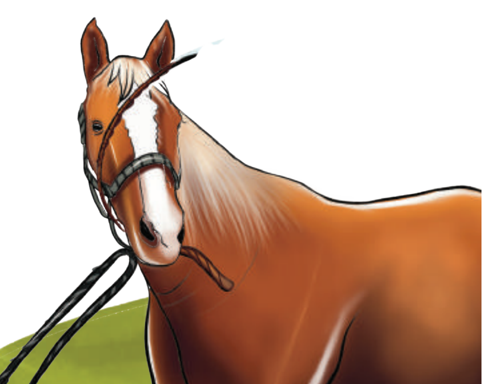

© NCERT not to be republished

8. مَیری کوم (مضمون) 55
9. ایک پودا اور گھاس (نظم) اسمٰعیل میرٹھی 62
10. پنسل کی کہانی (مضمون) کے۔ پی۔ سکسینہ 67
دوہے (پڑھنے کے لیے) (دوہے) سنت کبیر 74
11. سیر کو سوا سیر (کہانی) 76

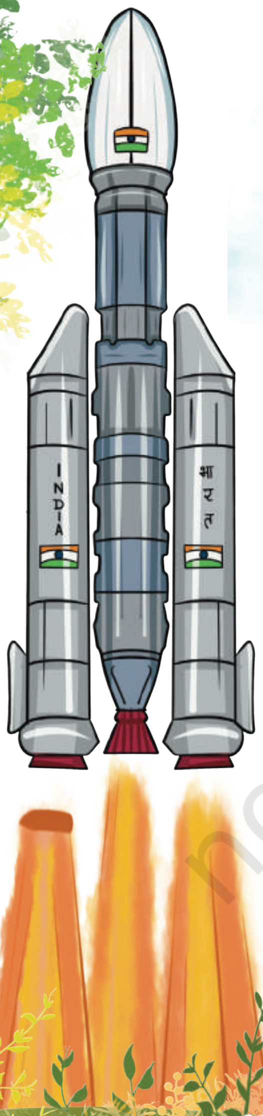

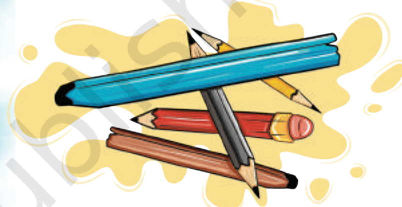

12. پیامِ عمل (نظم) محمد فاروق دیوانہ 86
13. میزائل مین (مضمون) 91
14. صحت اور صفائی (مضمون) 99
اردو زباں ہماری (پڑھنے کے لیے) (نظم) 106

© NCERT not to be republished